عرفان شریعت
کامل سہ حصص
مؤلفہ مجدد مائۃ حاضرہ حضرت شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی قدس سرہ
سُنّی دارالاشاعت علویہ رضویہ
ڈجکوٹ روڈ
لائل پور

مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ

الحمد للہ

کہ مجموعہ مبارکہ جامع مسائل ضروریہ حاوی احکام شرعیہ معدن نکات لطیفہ

مخزن اسرار عجیبہ

یعنی

بعض فتاوے حضور پرنور اعلیحضرت مجدد مائۃ حاضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسمّٰی بہ

عرفان شریعت

حصہ اوّل و دوم و سوم

جنکو مولوی محمد عرفان علی صاحب قادری رضوی بیسلپوری نے جمع کیا۔

الناشر سنی دارالاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ [illegible]

قیمت ۲/۵۰

ہیں ہے۔ الاحق بالامامۃ تقدیماً بل نصباً مجمع الانہر الاعلم باحکام الصلوٰۃ واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال ۴۹: اگر امامت کے لئے شرعاً احق والیق علماء ہیں تو جو لوگ عالم دین صالح متدین جامع جملہ شرائط امامت کے ہوتے ہوئے جاہلوں کو امام بنائیں یا بنانا چاہیں یا اسمیں کوشش کریں ان پر شرعاً الزام ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا

الجواب: بیشک جو عالم دین کے مقابل جاہلوں کو امام بنانے میں کوشش کرے وہ شریعت مطہرہ کا مخالف اور اللہ و رسول اور مسلمانوں سب کا خائن ہے حاکم و عقیلی و طبرانی و ابن عدی و خطیب بغدادی نے حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا من استعمل رجلا من عصابۃ وفیہم من ھو ارضی للہ منہ فقد خان اللہ ورسولہ والمؤمنین جو کسی جماعت سے ایک شخص کو کام پر مقرر کرے اور ان میں وہ موجود ہو جو اللہ عزوجل کو اس سے زیادہ پسند ہے بیشک اس نے اللہ و رسول اور مسلمانوں سب کی خیانت کی۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال ۵۰: اگر یہ لوگ اپنے اوپر عالم دین کی ترجیح دفع کرنے کو حدیث و مسئلہ تجوز الصلوٰۃ خلف کل بر و فاجر پیش کریں تو ان کا یہ استدلال صحیح ہے یا باطل بینوا توجروا۔

الجواب: زمانہ خلافت میں سلاطین خود امامت کرتے اور حضور عالم ماکان وما یکون صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو معلوم تھا کہ ان میں فساق و فجار بھی ہوں گے کہ ستکون علیکم امراء یؤخرون الصلاۃ عن وقتھا اور معلوم تھا کہ اہل اصلاح کے قلوب ان کے اقتدا سے نفرت کریں گے اور معلوم تھا ان سے اختلاف آتش فتنہ کو مشتعل کرنے والا ہوگا اور دفع فتنہ دفع اقتدائے فاسق سے اہم واعظم تھا قال اللہ تعالیٰ والفتنۃ اشد من القتل لہذا دروازہ فتنہ بند کرنے کے لئے ارشاد ہوا کہ صلوا خلف کل بر و فاجر یہ اسی باب سے ہے کہ من ابتلی ببلیتین اختار اھونھما اور فقہا کا قول تجوز الصلاۃ خلف کل بر و فاجر اسی معنی پر ہے جواز پر گذرے کہ نماز فاسق کے پیچھے بھی ہو جاتی ہے اگرچہ غیر معلن کے پیچھے مکروہ تنزیہی اور معلن کے پیچھے مکروہ تحریمی ہے مگر ان مدعیوں کے لئے اسی حدیث و مسئلہ فقہ میں کوئی حجت و سند نہیں نفس جواز وصحت سے مساوات کیونکر نکلی کہ منافی ترجیح ہو اللہ عزوجل فرماتا ہے ام نجعل المتقین کالفجار یہی فقہاء بہ تصریح فرماتے ہیں کہ امامت کا احق اعلم قوم ہے اور فاسق کے پیچھے نماز مکروہ۔ پھر جواز بھی غیر نماز جمعہ و عیدین و کسوف میں ہے۔ ان نمازوں کی شرط تو وہ تنگ ہے کہ بے امامت عامہ یعنی مذکورہ کسی صالح متقی کے پیچھے بھی نہیں ہو سکتیں کما تقدم بیانہ پھر عجب تناقض ہے کہ اپنا استحقاق جتانے کے لئے تو امامت خاص